سلسلۂ مطبوعات امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی ۱۲

شب براءت کی حقیقت

www.KitaboSunnat.com

تالیف:
عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی
اسلامک دعوت اینڈ گائیڈنس سینٹر، یدمہ، نجران، سعودی عرب

نظر ثانی
فضیلۃ الشیخ احمد مجتبیٰ سلفی مدنی
رکن مجلس علمی دار الدعوہ، دھلی
(ومشرف اعلیٰ امام ابن باز تعلیمی و رفاھی سوسائیٹی)

باہتمام
محمد کلیم انور محمد سعید تیمی مدنی
خادم ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی

ناشر
جمعیۃ الامام ابن باز التعلیمیۃ الخیریۃ
ستلا، پوسٹ گانڈے وایا بینگاباد، ضلع گریڈیہہ، جھارکھنڈ (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سلسلۂ مطبوعات امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی ۱۲

شب براءت کی حقیقت

تالیف
عبد العلیم بن عبد الحفیظ سلفی
اسلامک دعوت اینڈ گائیڈنس سینٹر، یدمہ، نجران، سعودی عرب

نظر ثانی
فضیلۃ الشیخ احمد مجتبیٰ سلفی مدنی
رکن مجلس علمی دار الدعوہ، دہلی
(ومشرف اعلیٰ امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی)

باہتمام
محمد کلیم انور محمد سعید تیمی مدنی
خادم ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی

ناشر
جمعیۃ الإمام ابن باز التعلیمیۃ الخیریۃ
ستلا، پوسٹ گانڈے، وایا بینگا باد، ضلع گریڈیہہ، جھارکھنڈ (انڈیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : شب براءت کی حقیقت

مصنف : عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی
اسلامک دعوت اینڈ گائیڈنس سینٹر، یدمہ، نجران، سعودی عرب

نظر ثانی : فضیلۃ الشیخ احمد مجتبیٰ سلفی مدنی
رکن مجلس علمی دار الدعوہ، دھلی
(و مشرف اعلیٰ امام ابن باز تعلیمی و رفاہی سوسائٹی)

صفحات :

ناشر
جمعیۃ الامام ابن باز التعلیمیۃ الخیریۃ
ستلا، پوسٹ گانڈے، وایا بینگا باد ضلع گریڈیہ جھارکھنڈ (انڈیا)

Published By
IMAM IBNE BAAZ EDUCATIONAL & WELFARE SOCIETY
Madani Chauk, Sitla Gandey, Giridih (Jharkhand) India
Email: sadaehaque@yahoo.com Mobile: 08969147383,09973778909

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

الحمد لله رب العالمین ،والصلاۃ والسلام علی أشرف المرسلین، وعلی آله وأصحابه أجمعین،وعلی من تبعهم بإحسان إلی یوم الدین.

أما بعد: فقد قال الله تعالی في القرآن العظیم: ﴿قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ﴾(سورۃ الحجر:۳۹) وقال نبي الإسلام صلی الله علیه وسلم : **" من أحدث في أمرناهذامالیس منه فَهُوَرَدٌّ"۔**

دین اسلام آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے لیے بنی آدم کا الٰہی دین ہے جس کی کامل شکل نبی اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی،اور فرمادیا گیا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً﴾(المائدۃ:۳) نیز ارشاد ہوا: ﴿ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾(آل عمران:۸۵)(یعنی: دین اسلام (محمد) کو چھوڑ کر جو آدمی دوسرے دین کو دین بنائے گا اس کا وہ دین دھرم ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا)۔

اب بنی آدم کو آخرت میں نجات کے لیے(دین محمدی کی تکمیل کے بعد سے قیامت تک)صرف اور صرف محمدی دین کو ہی اختیار کرنا ہے، مگر آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کے سبب لعنت الٰہی کے سزاوار ہونے کے سبب شیطان نے یہ ٹھان لیا ہے کہ آدم کی اولاد کے ساتھ "ہم تو ڈوبے ہیں صنم تجھ کو بھی لے ڈوبیں گے"کا معاملہ کریں گے،اس کے لیے اس نے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ سے طاقت اور مہلت دونوں مانگی ہے جو اسے دے دی گئی ہے۔ مگر بنی آدم کو مختلف اسلوب سے قرآن وسنت میں شیطان کی چالوں سے ہوشیار رہنے کی تاکید کر دی گئی ہے۔

شیطان بنی آدم کو سب سے زیادہ گمراہ کرنے میں دین میں دین کے نام سے اضافہ کے ذریعہ کامیاب ہوتا ہے۔دین مخالف کاموں اور باتوں کو دین کالبادہ اوڑھادیتاہےاور دین کی صحیح تعلیمات سے ناجان کار شخص اس دام ہم رنگ زمین کا شکار ہو جاتا ہے۔

اس لیے بنی آدم کو شیطان کی چالوں سے ہوشیار کرتے رہنا چاہئے،اور یہ فریضہ وارثین انبیاءنے ہر دور میں بخوبی انجام دیا ہے،دین کی حفاظت کا یہ تقاضہ تھا۔

زیر نظر رسالہ بھی انہی علماء ربانیین کی دین کی دین کی حفاظت کی کوششوں کا امتداد ہے۔ اس کے اندر صحیح دین محمدی سے شیطان کے گمراہ کرنے کی ایک کامیاب کوشش کو ناکام کرنے کی کوشش کی گئی ہے ، اس گمراہی کو لوگ شب براءت کا نام دیتے ہیں اور اس کے نام پر اس رات (۱۵/شعبان کی رات) میں کیا کیانہ بدعات و خرافات ثواب کے نام سے انجام دیتے ہیں، حالانکہ اس رسالہ سے آپ کو معلوم ہو گا کہ اس بابت ایک دیہاتی کہاوت "ایک ہاتھ کی ککڑی اور نو ہاتھ کا اس کا بیج" کا معاملہ کیا گیا ہے،چند ضعیف احادیث سے اس رات کی بابت جو ملتا ہے عقیدے کے اندر اخبار آحادیث صحیحہ سے عقیدہ ثابت نہ ماننے والے حضرات ان ضعیف وموضوع روایات سے بھی عقائد کے نوع کی باتیں ثابت مان لیے ہوئے ہیں، یاللعجب۔

ہم عزیز موصوف شیخ عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی (حالیہ داعیہ دعوہ سینٹر یدمہ سعودی عربیہ) کی اس معتبر کوشش کے مشمولات کی بدلائل تائید کرتے ہیں۔اس موضوع سے متعلق دیگر بڑے بڑے اساطین سلف نے خوب لکھاہے،اور عزیز موصوف نے بھی خوب لکھاہےاور دل سے لکھاہے ، اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو "سعی مشکور" کا درجہ دے کر دارین میں باعث خیر وبرکت بنائے ، نیز اس رسالہ کی اشاعت کا بار اٹھانے والے شیخ کلیم انور مدنی (داعیہ دعوہ سینٹر احدر فیدہ ، سعودی عربیہ) اور ان کے اشاعتی و تعلیمی ورفاہی ادارہ "جمعیہ الامام ابن باز"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ستلا، گریڈیہہ (جھارکھنڈ) کے تمام ذمہ داران اور معاونین کو بھی دونوں جہاں میں سرخ رو فرمائے، آمین، ثم آمین۔

احمد مجتبیٰ سلفی مدنی

جمادی الآخرہ: ۱۴۳۶ھ استاذ حدیث جامعہ ابی ہریرۃ

مارچ: ۲۰۱۵ء لال گوپال گنج، ضلع الہ آباد

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہید

إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ١٠٢) ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً﴾ (النساء:١) ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً، يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً﴾ (الاحزاب:٧٠-٧١) **أما بعد :**

اسلامی شریعت کی خوبیوں میں سے ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے اندر کسی بھی نقص واضافہ کی گنجائش قطعی طور پر نہیں ہے،اللہ تعالی نے اپنے فرمان : ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِيناً﴾ (المائدۃ:٣) (آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہےاور تمہارےاوپراپنی نعمت کاا تمام کردیاہے،اوراسلام کوبطوردین پسند کرلیا ہے) میں اس کی مکمل وضاحت فرمادی ہے ، اوراس کے عقائدواعمال کے اندرکسی بھی کمی وزیادتی کوسرےسے ناکاردیاہے،لیکن بدعت پرستوں اور شکم پرورعلماءنے مذکورہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت کریمہ کی دھجیاں اڑاتے ہوئے دین میں بدعات وخرافات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع کردیا اوراسلامی عقائدوعبادات کواپنی بدعتی چیرہ دستیوں سے داغدار کرکےامت مسلمہ کے عام افرادکوگناہوں کے شکنجہ میں جکڑکر صحیح عقائدوافکار اوراعمال وافعال سے کوسوں دورکردیا ،جس کا نمونہ آپ ان بدعتی محافل ومجالس اوررسوم واعمال کے موقع سے ملاحظہ کرسکتےہیں ، جس میں بڑھ چڑھ کرحصہ لینے والے ان کے قیام اوردفاع میں جان کی بازی تک لگانے کو تیار ملیں گے، لیکن یہی جان فروش نمازپنجگانہ اورعقائدواعمال کی تصحیح کے لئےمنعقداجتماعات سے کوسوں دورنظرآئیں گے-الامان والحفیظ-

بدعت پرستوں کی ایجادکردہ بدعتوں میں سے شعبان کی پندرہویں تاریخ کی رات میں کی جانے والی بدعتیں بھی ہیں جواسلام میں کئی صدیوں بعدایجاد کی گئیں، جن کاثبوت نہ اللہ کے کلام میں ہے ،نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال میں اورنہ اتباع سنت کے خوگرصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عہدمیں ۔

زیرنظرکتابچہ کے اندرہم نے اسی موضوع پر"النصيحة لعامة المسلمين " کے جذبہ کے تحت خامہ فرسائی کی کوشش کی ہے تاکہ عام آدمی اسلامی معاشرےمیں پھیلے اس"مذہبی ناسور"کی حقیقت سےآشناہوکراپنے عقائدواعمال پرنظرثانی کرسکے اور انہیں کتاب وسنت کے موافق کرکے دنیا اورآخرت کی سرخروئی سے ہمکنارہوسکے — اللہ تعالی ہی صحیح راستے کی رہنمائی کرنےوالاہے—

اس کتابچہ کے اندرہم نے عصرحاضرکے مجدداورامام علامہ عبدالعزیزبن بازرحمہ اللہ (سابق مفتی اعظم سعودی عرب)کے اس موضوع سےمتعلق نہایت ہی مشہوراور قیمتی مضمون کا ترجمہ شامل کردیاہےاورشعبان وشب براءت سے متعلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند ضعیف اور موضوع روایتوں کا تحقیقی جائزہ پیش کر دیا ہے، جنہیں دلیل بنا کر عوام کو گمراہ کیا جاتا ہے، اور اخیر میں بطور تکملہ اس رات کی جانے والی بدعتوں کا مختصر خاکہ بیان کر دیا ہے۔

اس کتابچہ کی تیاری وطباعت کی توفیق پر ہم اللہ کے در سر بسجود ہیں اور اس کی تیاری وطباعت میں تعاون کرنے والے جملہ احباب کے شکر گذار ہیں خصوصا استاد محترم فضیلۃ الشیخ احمد مجتبی مدنی اور محب گرامی شیخ کلیم انور تیمی مدنی حفظہما اللہ کے جن کی خصوصی عنایتوں کے سبب اس کتاب کی طباعت ممکن ہو سکی ۔

فجزاهم الله خيراً في الدارين وأحسن مثوبهم في الدنيا والآخرة.

اور اللہ تعالی سے دعاء کرتے ہیں کہ اس کتاب کو مسلمانوں کے لئے نفع بخش اور مؤلف ،ناشر اور تمام متعاونین کے لئے باعث اجر وثواب اور دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی کا ذریعہ وسبب بنائے ۔ **وصلى على خير خلقه وسلم** ۔

طالب دعاء

عبد العلیم بن عبد الحفیظ سلفی

اسلامی دعوت سنٹر یدمہ نجران سعودی عربیہ

email: abdulaleemsalafi1@gmail.com

www.abuzahraabdulaleemsalafi.blogspot.com

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پندرہویں شعبان کی رات میں مجلس سازی کا حکم

(تحریر : علامہ عبدالعزیزبن باز رحمہ اللہ)

الحمدللہ الذي أکمل لناالدین وأتم علینا النعمة,والصلاة و السلام علی نبیه ورسوله محمد نبي التوبة والرحمة، أمابعد:

اللہ تعالی کاارشادہے:﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴾(المائدہ:۳) (آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہےاور تمہارےاوپراپنی نعمت کا تمام کردیاہے، اور اسلام کوبطوردین پسند کرلیاہے (نیز ارشادفرماتاہے:﴿ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ﴾(الشوری:۲۱) (کیاان لوگوں نے اللہ کے لئے(ایسے شریک مقررکررکھے ہیں جنہوں نےدین کےایسےاحکام مقررکر دئے ہیں جو اللہ کےفرمائے ہوئے نہیں ہیں) ۔

صحیحین میں عائشہ رضی اللہ عنہاسےمروی ہےکہ اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم نےارشادفرمایا:" من أحدث في أمرناھذامالیس منه فَهُوَرَدٌّ " " جس نےہماری اس شریعت میں کوئی نئی چیزایجاد کی جواس میں سےنہیں ہے تو وہ لائق رد ہے" اور صحیح مسلم کے الفاظ ہیں :"من عمل عملا لیس علیه أمرنافھو رد""جوکوئی ایساعمل کرےجودین سےبیگانہ عمل ہوتووہ مردود (ردکیاہوا) ہوگا " اور صحیح مسلم کےاندرجابررضی اللہ عنہ سےمروی ہےکہ اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کےخطبہ میں فرمایاکرتےتھے :" أمابعد :فإن خیرالحدیث کتاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الله وخيرالهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم وسلم وشرالأمورمحدثاتها وكل بدعة ضلالة" " امابعد: سب سے بہترین کتاب اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہےاورسب سے برے امور دین میں ایجادکردہ نئی باتیں ہیں (جنہیں بدعت کہتے ہیں) اورہربدعت ضلالت وگمراہی ہے" اس معنی کی آیتیں اورحدیثیں ڈھیرساری ہیں ، جواس بات پرواضح دلالت کرتی ہیں کہ اللہ تعالی نےاس امت کے لئےاس کےدین کومکمل کردیاہے، اوراس کےاوپراپنی نعمت کااتمام کردیاہےاوراپنے نبی) صلی اللہ علیہ وسلم (کووفات اس وقت دی جب آپ نےواضح طورپردین کولوگوں تک پہونچادیااوراللہ کی متعین کردہ شریعت کواپنے اقوال واعمال کےذریعہ امت کے لئےواضح کردیا، اور اس بات کی وضاحت کردی کہ ہروہ قول و عمل جسےلوگ آپ کےبعد ایجاد کرکےاس کودین کی طرف منسوب کردیں گےبدعت ہے، اوراس کاوبال ایجاد کرنے والے پر ہوگا، گرچہ اس سلسلےمیں اس کی نیت درست ہی کیوں نہ ہو۔

اوراس معاملہ کی حقیقت کوصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اوران کےبعدعلماء سلام نے بخوبی جان لیاتھا،لہذاان لوگوں نےبدعات کاانکارکیااوران سےلوگوں کوڈرایا ، جیساکہ سنت کی اہمیت اوربدعت کی ردمیں لکھنےوالےعلماء مثلا : ابن وضاح ، طرطوشی ، اورابوشامہ وغیرہ نےان تمام کاذکرکیاہے ۔

ان بدعتوں میں سےجنہیں بعض لوگوں نےدین میں ایجادکر رکھاہے پندرہویں شعبان کی رات میں محفل کاانعقاداوردن کوروزہ کےلئےخاص کرلیناہے، جب کہ اس سلسلےمیں کوئی قابل اعتمادلیل موجودنہیں ہے، البتہ اس کی فضیلت میں چندضعیف روایتیں موجودہیں جوکہ ناقابل اعتمادواعتبارہیں ، اوراس رات کی نمازکی فضیلت میں جوروایتیں واردہیں وہ تمام کی تمام موضوع ہیں، جیساکہ بہت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سارے اہل علم نےاس کوبیان کردیاہے، جن میں سے بعض کاذکر ان شاءاللہ اگلی سطور میں آئے گا۔

اس سلسلے میں اہل شام میں سے بعض سلف سے چند آثار منقول ہیں اوراس پر جمہور اہل علم کااتفاق بھی ہے کہ پندرہویں شعبان کی رات انعقاد محفل بدعت ہے، اوراس کی فضیلت میں وارد تمام روایات ضعیف ہیں اور بعض موضوع بھی ہیں ، جن پہ آگاہ کرنےوالوں میں سے امام ابن رجب حنبلی بھی ہیں جنھوں نے اپنی کتاب" لطائف المعارف "میں اس کو بیان کیاہے ،)واضح رہےکہ (عبادات میں ضعیف روایتیں اس وقت قابل عمل ہوتی ہیں جب اس کی اصل صحیح دلائل سےثابت ہو،اورپندرہویں شعبان کی رات محفل جمانے سے متعلق کوئی صحیح اصل موجودنہیں ہے ،تاکہ ضعیف روایتوں سے بھی کچھ انسیت حاصل کی جاسکے، اسی قاعدےکا ذکر شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نےکیاہے،اوریہاں ناظرین کے لئے ہم اس مسئلہ میں بعض اہل علم کے موقف کاذکرکریں گےتاکہ آپ دلیل پر قائم رہیں۔

اہل علم کا اس بات پراتفاق واجماع ہے کہ جس مسئلہ کےاندرلوگوں کا اختلاف ہو اسے کتاب وسنت پرپرکھا جائےگا،اورقرآن سنت جس کافیصلہ کرےوہ واجب الاتباع قانون شریعت ہوگا،اورجس کی مخالفت کرےاس کاترک لازم ہوگااور جو عبادتیں قرآن وسنت سے ثابت نہ ہوں وہ بدعت اوران کاکرناہی ناجائزہوگاچہ جائیکہ لوگوں کوان کی طرف بلایاجائے اوران کوراغب کیاجائے، جیساکہ اللہ تعالی کاارشادہے:﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴾ (النساء:۵۹) (اے ایمان والو ! اللہ تعالی کی اطاعت کرواور رسول(صلی اللہ علیہ وسلم)کی اطاعت کرو، اور تم میں سے جو بااختیار ہیں ان کی اطاعت کرو، پھر اگرکسی معاملے میں اختلاف ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے ۔ یہ بہت بہتر ہے اورانجام کے اعتبار سے بہت اچھا ہے)۔

نیزارشادفرمایا: ﴿وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ﴾ (الشوری:۱۰) (اورجس چیز میں تمہارااختلاف ہواس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے)۔

نیزارشادفرمایا: ﴿ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ﴾ (آل عمران :۳۱) (کہہ دیجئے کہ :اگرتم اللہ سے محبت رکھتے ہوتومیری اتباع کرواللہ تجھ سے محبت کرے گااور تمہارے گناہوں کومعاف فرمادے گا) ۔

نیزارشاد فرمایا:﴿ فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً ﴾ (النساء:۶۵) (آپ کےرب کی قسم وہ مومن نہیں ہوسکتے تا آنکہ وہ اپنے اختلافات میں آپ کوفیصل مان لیں پھر آپکے فیصلےپراپنےدل میں حرج نہ محسوس کریں اوراسے پورے طورپرتسلیم کرلیں) ۔

اس معنی کی ڈھیرساری آیتیں ہیں جواختلافی مسائل کوکتاب وسنت کی طرف لوٹانے اور ان کے فیصلہ پررضامندی کے وجوب پرنص ہیں ، اوریہی تقاضائےایمان اور بندے کےلئےدنیا اور آخرت میں کامرانی کاسبب ہے۔

حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ اپنی کتاب " لطائف المعارف "کے اندرپندرہویں شعبان سے متعلق فرماتےہیں ":اہل شام میں سے تابعین مثلا :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خالد بن معدان ، مکحول اورلقمان بن عامر وغیرہ پندرہویں شعبان کی رات کی تعظیم کیاکرتےتھے، اوراس میں خوب عبادتیں کیاکرتے تھے، انہیں سے لوگوں نے اس رات کی فضیلت وتعظیم کولیاہے ، یہ بیان کیاجاتاہےکہ ان کواس سلسلےمیں چنداسرائیلی روایات ملی تھیں ، چنانچہ جب مختلف شہروں میں ان کےاس عمل کی شہرت ہوئی تولوگ اختلاف کے شکارہوگئے،کچھ لوگوں نے ان کی موافقت کی جن میں بصرہ کےعبادت گذارلوگ تھے، اوراکثر علمائے حجازنےان کی مخالفت اوران کاردکیا ،جن میں عطاء اورابن ابی ملیکہ ہیں ، اوراسی کو عبدالرحمن بن زیدبن اسلم نے فقہاء اہل مدینہ سے نقل کیاہے ، اورمالکیہ کابھی یہی قول ہے ، یہ حضرات فرماتے ہیں کہ یہ تمام کی تمام(پندرہویں شعبان کی رات کےاعمال) بدعت ہیں ۔

پندرہویں شعبان کی رات میں عبادتوں کے طریقہ کےسے متعلق شام کے علماء کے دو اقوال ہیں:

اول : اس رات جماعت کے ساتھ مسجدوں میں عبادت کرنامستحب ہے ،خالدبن معدان اور لقمان بن عامروغیرہ اس روزبہترین کپڑے پہنتے،دھونی لیتے،سرمہ لگاتے اورمسجدمیں قیام کرتے، حرب کرمانی نے اپنےمسائل کےاندراسحاق بن راہویہ سے نقل کیاہے کہ انہوں نے اس پران کی موافقت کی ہے،اوروہ اس رات جماعت کے ساتھ مسجدوں میں قیام کوبدعت نہیں مانتے۔

دوم: اس رات نماز، قصہ گوئی اوردعاءکےلئےمسجدوں میں اکٹھاہونامکروہ وناجائز ہے، لیکن خاص اپنی خاطر نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے ، یہ قول شام کے جلیل القدر عالم دین ، فقیہ اورامام اوزاعی رحمہ اللہ کاہے ،جوکہ ان شاءاللہ زیادہ مناسب قول ہے "۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگے فرماتے ہیں ": امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پندرہویں شعبان کی رات سے متعلق کوئی بات معروف نہیں ہے ، اوراس رات قیام کے استحباب سے متعلق ان کی عیدین کی راتوں میں قیام کے سلسلے میں وارد دوروایتوں سے دوروایتیں نکل سکتی ہیں ، کیونکہ) ایک روایت کے اعتبار سے (وہ اس رات باجماعت قیام کو مستحب نہیں سمجھتے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے ،اورعبدالرحمن بن یزید بن اسود جو کہ تابعین میں سے ہیں کے عمل کی بنیاد پر مستحب سمجھتے ہیں ، ٹھیک اسی طرح پندرہویں شعبان کی رات کا قیام ہے،جس سے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کوئی بھی روایت ثابت نہیں ہے ، جب کہ شام کے فقہاء میں سے تابعین کی ایک جماعت سے ثابت ہے" ۔

حافظ ابن رجب رحمہ اللہ کے مذکورہ کلام میں اس بات کی صراحت ہے کہ پندرہویں شعبان کی رات سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کچھ بھی ثابت نہیں ہے ، اورامام اوزاعی رحمہ اللہ کا اس رات انفرادی قیام کرنے کو مستحب قراردینا اورحافظ ابن رجب کا اس قول کو اختیار کرنا شاذ اور ضعیف ہے، کیوں کہ ہروہ عمل جس کی مشروعیت شرعی دلائل سے ثابت نہ ہو کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اسے دین میں ایجاد کرے، تنہا کرے، جماعت کے ساتھ کرے، چھپاکر کرے خواہ ظاہرا کرے،کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی قول ہے:" **من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد**""جو کوئی ایسا عمل کرے جو دین سے بیگانہ عمل ہو تو وہ مردود (رد کیا ہوا) ہوگا "۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے علاوہ بھی بہت ساری دلیلیں ہیں جو بدعت کے ردوانکار پر دلالت کرتی ہیں ۔

امام ابوبکر طرطوشی رحمہ اللہ اپنی کتا " الحوادث والبدع " کے اندر فرماتے ہیں :ابن وضاح زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ":ہم نے اپنے مشائخ اورفقہاء میں سے کسی کو بھی پندرہویں شعبان اور مکحول کی روایت کی طرف توجہ دیتے ہوئے نہیں پایااورنہ ہی اسے دیگرایام پر فضیلت دیتے ہوئے پایا"۔

ابن ابی ملیکہ کو بتایا گیا کہ :زیاد نمیری کہتے ہیں کہ ": پندرہویں شعبان کی رات کا ثواب قدر کی رات کے ثواب کے برابر ہے " توانہوں نے فرمایا ":اگر میں اسے یہ کہتے ہوئے سن لیتااور میرے ہاتھ میں چھڑی ہوتی تومیں اسے ضرورمارتا " واضح رہے کہ زیاد نمیری قصہ گو تھے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ " الفوائدالمجموعہ " کے اندرفرماتے ہیں :" حدیث : " **یاعلي من صلى مأية ركعة ليلة النصف من شعبان يقرأفي كل ركعة بفاتحة الكتاب وقل هو الله أحد عشرمرات قضى الله له كل حاجة" .... "** اے علی ! جو شخص پندرہویں شعبان کی رات میں دس مرتبہ سورہ فاتحہ اور "قل هوالله أحد "کے ساتھ سو رکعتیں پڑھے گاتواللہ تعالی اس کی ہرضرورت پوری کردیگا۔۔۔ "یہ حدیث موضوع ہے ، اس کے الفاظ میں جس ثواب کی بات کہی گئی ہے کوئی بھی صاحب عقل وخرد اس کے موضوع ہونے میں شک نہیں کرسکتا، اوراس کے رجال مجہول ہیں ، یہی روایت دوسری اورایک تیسری سند سے بھی مروی ہے لیکن کل کی کل موضوع اوران کے رجال مجہول ہیں" ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر کے اندر فرماتے ہیں ": پندرہویں شعبان کی نماز سے متعلق روایت باطل ہے، اورابن حبان کی علی رضی اللہ عنہ والی روایت : " إذاكان ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلهاوصوموا نهارها" "جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو اس رات قیام کرواوردن میں روزہ رکھو "ضعیف ہے۔

اور"اللآلی المصنوعۃ" کے اندرفرماتے ہیں": سورہ اخلاص کے ساتھ سورکعتوں والی نماز جودیلمی وغیرہ کی روایت ہے اپنی نہایت فضیلت کے باوجود موضوع ہے ، اوراس کی تینوں سندوں کے زیادہ ترراوی مجہول ضعیف ہیں " ۔ مزیدفرماتےہیں :"بارہ رکعتیں تیس بارسورہ اخلاص کے ساتھ والی روایت موضوع ہے ، اور چودہ رکعتوں والی روایت بھی موضوع ہے"۔

اس روایت سےفقہاء جیسے صاحب احیاء وغیرہ نیزمفسرین کی ایک جماعت دھوکا کھاگئی ، اس رات کی نماز -یعنی پندرہویں شعبان کی رات کی نماز -مختلف سندوں سے مروی ہے جوکہ تمام کی تمام موضوع ہیں ، اوریہ ترمذی کے اندر مذکورعائشہ رضی اللہ عنہاکی روایت کہ" اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بقیع غرقدجایاکرتےتھے، نیز پندرہویں شعبان کی رات میں اللہ کا آسمان دنیاپرنزول فرمانا، اورقبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کی مغفرت فرمانا " کے منافی نہیں ہے ، کیونکہ بات اس رات کی اس موضوع ومن گھڑت نماز کی ہورہی ہے ، اس لئے کہ عائشہ رضی اللہ عنہاکی اس روایت میں ضعف وانقطاع ہے ۔

اسی طرح علی رضی اللہ عنہ کی اس رات قیام سے متعلق مذکورہ روایت اس کے اندر ضعف ہونےکی وجہ سے اس نمازکے من گھڑت ہونےکے منافی نہیں ہے ، ،جیسا کہ ہم نے بیان کیا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ عراقی فرماتے ہیں ": پندرہویں شعبان کی رات والی نمازاللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر گھڑی ہوئی اور جھوٹ ہے "۔

امام نووی " المجموع" کے اندرفرماتےہیں: "صلاۃ الرغائب کے نام سے معروف نمازجوکہ رجب کے پہلے جمعہ کی رات بارہ رکعتیں ہیں ، اورپندرہ شعبان کی رات سورکعتیں دونوں نمازیں بدعت اورمنکرہیں ، ان کے"قوت القلوب "اوراحیاء علوم الدین " میں مذکورہونےاوران سے متعلق وارد روایتوں سے دھوکا نہیں کھاناچاہئے، کیوں کہ تمام کی تمام باطل ہیں اورنہ ان چندعلماء جن پران کا حکم مشتبہ ہوگیااورانہوں نے ان کے استحباب سے متعلق کئی صفحات سیاہ کرڈالےسے دھوکا کھاناچاہئے، کیونکہ ان کو اس معاملے میں مغالطہ ہوگیا ہے"۔

امام ابو محمدعبدالرحمن بن اسماعیل مقدسی نے ان کے ردمیں نہایت اچھے اسلوب واندازمیں بہترین کتاب تصنیف کی ہے اوراس ضمن میں اہل علم کی ڈھیرساری تحریریں ہیں ، اگرہم اپنی تمام معلومات کوقلمبندکرناچاہیں توبات بہت لمبی ہو جائے گی، یہ چندسطورجوہم نے تحریرکی ہے متلاشیان حق کے لئے کافی وشافی ہیں ۔

مذکورہ آیات واحادیث اوراہل علم کے کلام سے طالب حق کے لئے واضح ہوجاتاہے کہ پندرہویں شعبان کی رات میں محفل کاانعقادیا نمازوغیرہ اوردن میں خصوصی روزہ اکثراہل علم کے نزدیک بدترین بدعت ہے، جس کی شریعت مطہرہ کے اندرکوئی اصل وحقیقت نہیں ہے ،بلکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے بعدکے زمانہ کی ایجادشدہ بدعت ہے ، اس باب میں حق کے متلاشی کے لئے اللہ تعالی کافرمان : ﴿ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ ﴾ (المائدہ:٣)اوراس معنی کی آیتیں ، اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :" من أحدث في أمرناهذامالیس منه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَ رَدٌّ"""جس نے ہماری اس شریعت میں کوئی نئی چیزایجاد کی جواس میں سے نہیں ہے تو وہ لائق رد ہے " اوراس معنی کی روایتیں ہی کافی ہیں ۔

صحیح مسلم کےاندرابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:"**لاتخصواليلة الجمعة بقيام من بين الليالي ,ولاتخصوا يومها بالصيام من بين الأيام ,إلاأن يكون في صوم يصومه أحدكم** """دیگر راتوں سے قطع نظر جمعہ کی رات کوقیام کےلئے اوردیگر ایام کو چھوڑکرجمعہ کےدن کوروزہ کےلئے خاص مت کرو، البتہ اگرکوئی نفلی روزہ رکھتاہے اوروہ دن پڑجائےتوکوئی بات نہیں ہے" ۔

اگرکسی بھی رات کوکسی بھی عبادت کے لئے خاص کرناجائزہوتاتوجمعہ کی رات اس کے لئےزیادہ بہتراورمناسب تھی ، کیونکہ جملہ ایام میں جمعہ کادن صحیح احادیث کی روشنی میں سب سے افضل اوربہترہے ،لہذا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کوخصوصی قیام سے منع فرمادیاتودیگرایام تو اس ممانعت میں بدرجۂ اولی شامل ہیں ،ہاں اگرعبادت کےلئےکسی رات کی تخصیص صحیح احادیث سے ثابت ہوتو کوئی حرج نہیں ہےجیساکہ لیلۃ القدراوررمضان کی دیگرراتوں سےمتعلق خصوصی روایتیں موجود ہیں ، جن میں اللہ کےرسول نے لوگوں کو قیام وعبادت کی ترغیب دی ہے ،اورخودبھی عبادت کیاہے ،جیساکہ صحیحین کے اندرہےکہ آپ نے ارشادفرمایا: " **من صام رمضان إيماناواحتسابا غفرله ماتقدم من ذنبه , ومن قام ليلة القدر إيماناواحتساباغفرله ماتقدم من ذنبه** " "جس شخص نے ایمان کی حالت میں اورثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھاتواس کے پچھلےگناہ معاف کردئے جائیں گے،اورجس شخص نے قدرکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات میں ایمان کی حالت میں اورثواب کی نیت سے قیام کیاتو اس کے پچھلے گناہ معاف کردئے جائیں گے"۔

لہذااگرپندرہویں شعبان کی رات ، رجب کے پہلے جمعہ کی رات،اوراسراء ومعراج کی رات میں محفل سازی یا کسی بھی قسم کی عبادت کی تخصیص ہوتی تو اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب ضروررہنمائی فرماتے یاخودکرتے، اوراگراس سلسلے میں کسی بھی قسم کی روایت ہوتی توصحابۂ کرام رضی اللہ عنہم جوخیرالناس اورانبیاءکے بعدلوگوں کو سب سےزیادہ نصیحت کرنےوالے تھےاس کوضرورنقل کرتےاور انہیں لوگوں سے نہیں چھپاتے۔رضي الله عنهم وأرضاهم۔

ابھی آپ نے علماء کےکلام میں ملاحظہ کیاہے کہ رجب کے پہلےجمعہ کی رات یا پندرہویں شعبان کی رات کی فضیلت سے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے کچھ بھی ثابت نہیں ہے ، معلوم ہواکہ ان راتوں میں محفل سازی اورکسی بھی قسم کی خصوصی عبادتیں بدترین بدعت اور شریعت میں ایجادشدہ نئی چیزیں ہیں ۔

اسی طرح رجب کی ستائیسویں رات جس کے بارےمیں لوگوں کا اعتقادہے کہ وہ اسراء ومعراج کی رات ہے ،اگریہ بات پایۂ ثبوت کوپہنچ بھی جائے کہ وہی اسراء ومعراج کی رات ہے توبھی اس میں محفل کاانعقادیا کوئی بھی خصوصی عبادت ناجائزہے ، چہ جائیکہ علماءکے صحیح اقوال کی روشنی میں اسراء ومعراج کی رات نامعلوم ہے ، اورجس نے بھی یہ کہاہےکہ رجب کی ستائیسویں رات اسراء ومعراج کی رات ہے اس کی بات سراسرباطل ومردوداوربےبنیادہے، جس کی صحیح احادیث میں کوئی دلیل نہیں ہے ، کسی نے کیاخوب کہاہے:

وخيرالأمور السالفات على الهدى   و شر الأمور المحدثات البدائع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سب سے بہترین امور وہ ہیں جو ہدایت وسنت کے مطابق انجام دئے گئے ہوں ، اور سب سے برے وہ ہیں جو)دین میں (نئ ایجادشدہ ہیں)۔

اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو سنت پر تمسک اورثبات قدمی اورسنت کے مخالف امورسے اجتناب کی توفیق ارزانی کرے ۔ **وصلی علی خیرخلقه ونبیه ورسوله محمد وعلی آله وصحبه أجمعین ۔**

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبان وشب براءت سے متعلق روایات کی حقیقت

اسلامی سال کاآٹھواں مہینہ" شعبان "کی پندرہویں شب کی اہمیت وفضیلت کے تعلق سےمسلمانوں کا ایک بڑاطبقہ افراط کاشکارہے ، اس رات عبادت وریاضت ، شب بیداری اورخوردو نوش کے تعلق سےمختلف بدعات وخرافات انجام دئے جاتےہیں ۔ واضح رہےکہ اس مخصوص رات کی عبادت اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی اورنہ ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں ،البتہ خالدبن معدان متوفی سنہ۱۰۳ ھ اورمکحول شامی کے متعلق معروف ہے کہ یہ لوگ اس رات خوب عبادتیں کیاکرتےتھے، اورانہیں کے بعدلوگ اس رات کی اہمیت وفضیلت کے بارےمیں اختلاف کاشکارہوگئے([1])۔

لہذابعض لوگوں نے اس رات کی فضیلت میں مختلف روایات وآثارپیش کئےجنہیں علماء محدثین و محققین نے محل نظربتایا ، ذیل کی سطورمیں ہم اس شب کی فضیلت میں پیش کئے گئے چندروایتوں کا سرسری جائزہ لیں گےاورشعبان سے متعلق صحیح روایات کی طرف اشارہ کریں گےتاکہ حقیقت کے متلاشی افراد ان سے روشنی حاصل کرسکیں اوراللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقررکردہ حدود سے آگے نہ بڑھیں ،کیونکہ اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقررکردہ حدوں سے تجاوزعین ضلالت و گمراہی ہے ۔ اللہ ہی ہمیں صحیح راستے کی رہنمائی کرنےوالا ہے :

(۱) - يطلع الله إلى جميع خلقه ليلة النصف من شعبان فيغفرلجميع خلقه إلا المشرك أومشاحن " وفي رواية" قاتل نفس "بدون" مشاحن " يعني" الله

---

[1] دیکھئے : الابداع فی مضارالابتداع : ص ۲۸۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالی شعبان کی پندرہویں شب کو تمام مخلوقات کی طرف دیکھتا ہے اور مشرک اور کینہ پرور (اور ایک روایت کے مطابق قاتل) کے علاوہ سب کی مغفرت فرمادیتا ہے " ۔

یہ روایت انہیں الفاظ کے ساتھ سات صحابۂ کرام سے مروی ہے ، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱ - عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت : اس روایت کو امام احمد نے مسند (۱) میں اور منذری نے ترغیب وترہیب (۲) کے اندر روایت کیا ہے ۔ اس روایت کی سند میں معروف ضعیف راوی ابن لہیعہ کا وجود اس حدیث کے ضعیف ہونے کے لئے کافی ہے ، جیساکہ ہیثمی نے لکھا ہے : **"ابن لهيعة لين الحديث وبقية رجاله وثقوا "** (۳) البتہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو رشدین بن سعد کی متابعت کی بنا پر حسن قرار دیا ہے ۔

واضح رہے کہ رشدین بن سعد خود ضعیف ہیں ، کیونکہ یہ مناکیر (منکر روایتوں) کی روایت کیا کرتے تھے ، حتی کہ امام ابوحاتم نے ابن لہیعہ کو ان پر مقدم قرار دیا ہے (۴)۔

۲ - ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت : اس روایت کو ابن ماجہ (۵) نے روایت کیا ہے ، اور اس کی سند تین وجہوں سے معلول ہے :

---

(1) مسند احمد: ۱۷۶/۲۔

(2) ترغیب وترہیب: ۱۵۱۹۔

(3) دیکھئے: مجمع الزوائد: ۶۵/۸۔

(۴) دیکھئے: الجرح والتعدیل: ۲۳۱۹ والتقریب: ۱۹۵۳۔

(۵) سنن ابن ماجہ/ اقامۃ الصلاۃ: ۱۳۹۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اول : ابن لہیعہ کی وجہ سے اس کے اندر ضعف ہے۔

دوم : عبدالرحمن بن عزرب مجہول ہیں ۔

سوم : اس کی سند کے اندر اضطراب ہے ۔

۳- <u>ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت</u> : اسے بزار (۱) نے روایت کیاہے ، یہ روایت ہشام بن عبدالرحمن کی وجہ سے معلول ہے جوکہ مجہول ہیں ، جیساکہ ہیثمی نے لکھاہے : " لم أعرفه " " میں انہیں نہیں جانتا "(۲)۔

۴- <u>ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ کی روایت</u> : اس کو ابن خزیمہ نے کتاب التوحید(۳) بیہقی نے الترغیب(۴) اورابن ابی عاصم نے کتاب السنہ(۵) کے اندر روایت کیا ہے ، امام بیہقی فرماتے ہیں:" ب أس إس ن اده""اس کی سند میں کوئی حرج نہیں ہے"(۶) لیکن اس سند کے اندر عبدالملک بن عبدالملک ہیں جن کے سلسلے میں امام بخاری فرماتے ہیں: في حديث ه نظر" اس کی حدیث محل نظر ہے "امام ابن حبان وغیرہ فرماتے ہیں : لا يتابع على حديث ه " "اس کی حدیث کی متابعت نہیں کی جاسکتی" اس حدیث کوذکر کرنے کے بعد ابن عدی فرماتے ہیں: "هومعروف بهذا الإسناد و لا يرويه عنه غيرعمروبن الحارث وهوحديث منكربهذا الإسناد" یعنی عبدالملک اس اسناد کے سلسلے میں معروف ہیں اوراس

---

(1) مسند بزار: ص ۲۴۵۔

(2) دیکھئے: مجمع الزوائد: ۸/۶۵۔

(3) کتاب التوحید: ص ۹۰۔

(۴) الترغیب: ۳/۲۸۳۔

(5) السنۃ/لابن ابی عاصم: ۵۰۹۔

(۶) دیکھئے: سلسلۃ صحیحۃ/للالبانی: ۳/۱۳۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث کو ان سے عمرو بن الحارث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے ،اور یہ حدیث اس سند سے منکر ہے " (۱)۔

۵- عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت : اسے بزار نے اپنی مسند (۲) کے اندر ذکر کرنے کے بعد اس کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے،اس روایت کی سند کے اندر دو علتیں ہیں:

اول : ابن لہیعہ کی موجودگی ۔

دوم : عبدالرحمن بن زیاد بن انعم جنہیں جمہور ائمہ نے ضعیف قرار دیا ہے ، جیسا کہ ہیثمی نے لکھا ہے(۳)۔

۶- ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی روایت: اسے طبرانی نے معجم کبیر (۴)، ابن ابی عاصم نے کتاب السنہ(۵) بیہقی نے شعب الایمان (۶) اور منذری نے ترغیب وترہیب(۷) کے اندر روایت کیا ہے ،جس کی سند میں احوص بن حکیم ہیں جو ضعیف الحفظ ہیں (۸)۔

---

(1) دیکھئے: سلسلہ صحیحۃ:۳/۱۳۷۔

(2) مسند بزار: ص ۲۴۵۔

(۳) دیکھئے: مجمع الزوائد:۸/۶۵۔

(۴) المعجم الکبیر: ۵۹۰-۵۹۳۔

(۵) کتاب السنۃ: ۵۱۱۔

(۶) شعب الایمان: ۳۸۳۲۔

(۷) الترغیب والترھیب: ۴۰۸۲۔

(۸) دیکھئے: مجمع الزوائد: ۸/۶۵ والتقریب: ۲۹۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷- معاذبن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت: اسے طبرانی (۱) ابونعیم (۲) ابن حبان(۳) ابن ابی عاصم (۴) اور بیہقی(۵) وغیرہ نے روایت کیاہے ، اس کی سند میں انقطاع پایاجاتاہے ، کیونکہ مکحول جوکثیرالارسال ہیں ان کا سماع مالک بن یخامر سے ثابت نہیں ہے (۶)۔

شیخ البانی کا حکم اورایک اہم نکتہ :

مذکورہ روایت جوسات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے ،شیخ البانی رحمہ اللہ نے متابعات اورشواہد کی بنیادپران میں سے بعض کی سند کوحسن اوربعض کو صحیح قرار دیاہے ، لیکن قابل ذکربات یہ ہے کہ جیساکہ آپ نے ابھی ملاحظہ کیا،ان میں سے کسی بھی سندکی وہ حیثیت نہیں ہے جس کی بنیادپرتمام اسنادکوبیک زبان صحیح قرار دیا جا سکے،اوراس کی بنیادپرکسی مخصوص رات کی کوئی مخصوص عبادت مشروع قرارپائے ، خاص طورسے جس کوبنیادبناکردین میں بدعات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوجائے ، اگرکھینچ تان کریہ روایت حسن کےدرجہ کوپہنچ بھی جاتی ہے تو آسمان دنیاپرہرروز بلا تخصیص نزول رب اور اعمال کی پیشی سے متعلق دیگرتمام صحیح روایتوں کے پیش نظر شاذقرارپائے گی ۔

---

(۱) معجم کبیر:۲۱۵۔

(2) حلیۃالاولیاء:۱۹۱۔

(3) ابن حبان:۱۹۸۰۔

(۴) السنۃ:۵۱۲۔

(5) فضائل الاوقات:۲۲۔

(6) دیکھئے:التقریب:۶۹۲۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلے میں ایک اہم نکتہ یہ بھی ہے کہ اللہ رب العزت کا بلا کسی تخصیص کے ہر رات کے نصف کو سماءدنیاپرنزول فرمانےسےمتعلق متعدد صحیح روایتوں کا موجود ہونا اورکسی مخصوص رات سے متعلق کسی ایک بھی روایت کا علت سے خالی نہ ہونااپنے آپ میں کچھ معنی ضروررکھتاہے ! چنانچہ قاضی ابوبکرابن العربی فرماتے ہیں کہ": شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت میں اورنہ ہی اس رات روح قبض کرنے کے سلسلے میں کوئی ایسی حدیث ہے جس پر اعتماد کیا جاسکے اس لئے اس کا اہتمام مت کرو(۱)۔

۲ - عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت جس کے اندرہے:" **فيهايكتب كل مولودمن بني آدم في هذه السنة وفيها يكتب كل هالك من بني آدم في هذه السنةوفيهاترفع أعمالهم وفيهاتنزل أرزاقهم** "(۲)۔

"یعنی پندرہویں شعبان کی شب بنی آدم میں سے اس سال تمام پیداہونے والوں کے بارےمیں لکھا جاتاہے، اوربنی آدم میں سے اس سال تمام مرنے والوں کے بارے میں لکھاجاتاہے ، اس رات ان کے اعمال اٹھائے جاتےہیں اوران کی روزی نازل کی جاتی ہے "۔

شیخ البانی فرماتےہیں کہ:"اس روایت کی سندپرمیری واقفیت نہیں ہوسکی ہے"(۳)۔

(1) احکام القرآن: ۴/۱۱۷۔

(2) البیہقی/الدعوات الکبیر، مشکوۃ المصابیح: ۱۳۰۵۔

(3) تعلیقہ علی المشکوۃ: ۱۳۰۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳ - "إذاكانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا نهارها فإن الله ينزل لغروب الشمس إلى السماء الدنيا,فيقول :ألامن مستغفر فأغفرله ! ألامن مسترزق فأرزقه ! ألامبتلى فأعافيه!ألاكذا!حتى يطلع الفجر" (۱)

"جب پندرہویں شعبان کی رات ہوتورات میں قیام کرواوردن میں روزہ رکھو، کیونکہ اللہ تعالی سورج غروب ہونےپرآسمان دنیاپرتشریف لاتاہے ، اورکہتاہے : ہے کوئی معافی مانگنے والا جسے میں بخش دوں ! ہے کوئی روزی مانگنے والاجسے میں روزی دوں ! ہے کوئی بیمارجسے میں اچھاکردوں ! ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ویسا ! یہاں تک کہ فجر کا وقت ہوجاتاہے" ۔

اس روایت کی سندمیں ابوبکربن عبداللہ بن ابی سبرہ ہیں جن کے متعلق امام احمد اور یحیی بن معین فرماتےہیں کہ":یہ حدیثیں گھڑاکرتےتھے" (۲)شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے (۳) ۔

۴- علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے فرماتے ہیں " : شعبان کی پندرہویں شب کو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھاکہ آپ نے چودہ رکعتیں پڑھیں پھر فراغت کے بعدبیٹھےاور چودہ مرتبہ سورہ فاتحہ ،چودہ مرتبہ سورہ ناس ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اورلقدجاءکم ۔۔۔الخ پڑھی ، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ سے اس عمل کے بارےمیں پوچھا، توآپ نے فرمایاکہ: "من صنع مثل ذلك لكان له عشرون حجة مبرورة وصيام عشرين سنة

---

(۱) ابن ماجۃ/ إقامۃ الصلاۃ: ۱۳۸۸، عن علی رضی اللہ عنہ۔

(2) میزان الاعتدال : ۵۰۳/۴، تقریب : ۸۰۳۰۔

(3) سلسلۃ ضعیفۃ: ۲۱۳۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقبولة"(۱) "جس نے بھی ایسا کیا تو اسے بیس حج مبرور اور بیس سال کے مقبول روزے کا ثواب ملے گا "۔

امام بیہقی اس روایت کی تخریج کرتے ہوئے فرماتے ہیں :"قال الإمام أحمد :يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مَوْضُوعًا، وَهُوَ مُنْكَرٌ، وَفِي رِوَايَةٍ قَبْلَ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ مَجْهُولُونَ، وَاللهُ أَعْلَمُ" " امام احمد فرماتے ہیں: یہ حدیث موضوع کے مشابہ ہے جبکہ یہ منکر ہے اور اس کی سند میں عثمان بن سعید سے پہلے کئی ایک مجہول راوی ہیں"(۲)۔

۵- **"یاعلي من صلى ليلة النصف من شعبان مائة ركعة بألف" قل هوالله أحد "قضى الله له كل حاجة طلبهاتلك الليلة .... وأعطى سبعين حوراء لكل حوراء سبعون ألف غلام وسبعون ولدان"**"اے علی ! جس کسی نے بھی شعبان کی پندرہویں شب کو ایک ہزار بار" قل ھواللہ احد"کے ساتھ سو رکعتیں پڑھی تو اس رات وہ جوکچھ مانگے گا اللہ رب العزت اس کی تمام حاجتیں پوری کریگا ،اوراسے ستر حوریں عنایت فرمائے گا، جن میں سے ہر حور کے ساتھ ستر ہزار غلام اور ستر بچے ہوں گے"۔

اس روایت کے سلسلے میں ملا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں :"سنت نبوی کے علم کی ادنی بوجھی پانے والے پر تعجب ہے کہ وہ اس قسم کے ہذیان وبکواس سے دھوکا کھا جاتا ہے " (۳)۔

(1) البیہقی/شعب الایمان:۳۵۵۹۔

(۲) نیز دیکھئے :الآثار المرفوعۃ/ ص ۸۰

(3) الاسرار المرفوعہ :ص۴۴۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبان کی پندرہویں شب کی نمازوں سے متعلق متعددروایتیں ہیں جوکہ تمام کی تمام موضوع ومن گھڑت یا منکرہیں ۔ واضح رہے کہ مذکورہ نمازچوتھی صدی ہجری کے بعدبیت المقدس میں گھڑی گئی اوراس کی فضیلت میں مختلف جھوٹی حدیثیں بھی وضع کی گئیں ۔

٦- " **شعبان شهري ورمضان شهرالله وشعبان المطهر و رمضان المكفر** "

"شعبان میرامہینہ ہےاوررمضان اللہ کا مہینہ ہے ،شعبان پاک کرنے والاہے اور رمضان(گناہوں کے لئے) کفارہ کامہینہ ہے " یہ روایت دوطریقوں سے مروی ہے ، ایک دیلمی نے بطریق : حسن بن یحیی الخشنی عن الاوزاعی عن یحیی بن ابی کثیرعن عائشہ مرفوعاروایت کیاہے (۱)۔ اوردوسرا ابن عساکرنے بطریق :جعفربن محمدبن خالدعن ہشام بن خالدبسندہ عن عائشہ روایت کیاہے(۲)۔

پہلی سندکا دارو مدارحسن بن یحیی الخشنی پرہے جن کو علماء حدیث نے غیرثقہ اورمتروک قراردیا ہے(۳)۔ اوردوسری سندکو شیخ البانی رحمہ اللہ نے "ضعیف قرار دیاہے (۴)۔

٧- " **رجب شهرالله وشعبان شهري ورمضان شهرأمتي** " "رجب اللہ کا مہینہ ہے اورشعبان میرامہینہ ہے اوررمضان میری امت کا مہینہ ہے"۔

---

(1) المقاصدالحسنۃ للسخاوي : ۵۹۵ ۔

(2) مختصرتاریخ دمشق:٦/۸۴۔

(3) دیکھئے : الجرح والتعدیل :۴۴:۲:۱ ، المجروحین:۲۳۵/۱، المیزان:۵۲۵/۱، الضعفاء للدارقطنی :۱۹۰ ۔

(۴) سلسلہ ضعیفہ:/ ۳۷۴٦ وضعیف الجامع :۳۴۱۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے دیلمی (۱) نے انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت کیاہے، حافظ عراقی شرح ترمذی میں فرماتے ہیں کہ " : یہ حدیث مرسلات حسن میں سے ہونے کی بناپرنہایت ہی ضعیف ہے "۔

شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس کی تضعیف کی ہے(۲)۔

امام شوکانی نے اس روایت کو موضوع قرار دیاہے(۳)۔

نیزامام ابن الجوزی اورعلامہ سیوطی نے بھی اسے موضوع قراردیاہے(۴)۔

واضح رہےکہ اس کی سندمیں ابو بکربن حسن النقاش متہم بالکذب ہیں (۵)۔

اورکسائی مجہول ہیں ۔

۸- **"فضل شهررجب على الشهوركفضل القرآن على سائر الكلام وفضل شهرشعبان على الشهوركفضلي على سائر الأنبياء"**""رجب کے مہینہ کی فضیلت ایسی ہی ہےجیسی قرآن کی فضیلت تمام کلا م پہ اورشعبان کے مہینہ کی وہی فضیلت ہے جیسی میری تمام انبیاء پر"(۶) ۔ حافظ ابن حجررحمہ اللہ اس روایت کو موضوع قراردیتےہوئے رقمطرازہیں " : اس کے تمام رواۃ بجزسقطی کے ثقات ہیں کیونکہ وہ حدیثیں گھڑنے میں معروف تھا " (۷)۔

---

(1) مسندالدیلمی:۳۰۹۵۔

(2) ضعیف الجامع : ۳۰۹۴۔

(۳) الفوائد المجموعۃ : ص ۱۰۰۔

(۴) دیکھئے:الموضوعات:۲/۲۰۵اوراللآلی المصنوعۃ:۲/۱۱۴۔

(5) دیکھئے: لسان المیزان:۴۴۱۔

(6) المقاصد الحسنۃ :۷۴۰۔

(۷) تبیین العجب :ص ۱۴۔نیزدیکھئے :کشف الخفاء للعجلونی: ۲/ ۸۵ اور تمییزالطیب من الخبیث :۹۱۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹- عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:" **إن الله تبارك وتعالى ينزل ليلة النصف من شعبان إلى سماءالدنيا فيغفرلأكثرمن عدد شعرغنم كلب**""اللہ تبارک وتعالی شعبان کی پندرہویں شب کو آسمان دنیا پرنزول فرماتاہے ، اورقبیلہ کلب کی بکریوں کے بال سے بھی زیادہ کی تعدادمیں لوگوں کی مغفرت فرماتاہے"(۱) ۔

اس روایت کے سلسلےمیں امام ترمذی فرماتے ہیں :" امام بخاری اس روایت کی تضعیف کیاکرتےتھے ، کیونکہ یحیی بن ابی کثیرکا سماع عروہ سے ثابت نہیں ہے ، اورحجاج بن ارطاۃ کا سماع یحیی بن ابی کثیرسے ثابت نہیں ہے" ۔
شیخ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف قراردیاہے(۲)۔

اورقابل ذکربات یہ ہے کہ حجاج مدلس ہیں اوراسے عنعنہ سے روایت کیاہے ۔

۱۰- عائشہ رضی اللہ عنہاکی روایت ہے:" **كَانَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوم ثَلَاثَة أَيَّام مِنْ كُلّ شَهْر , فَرُبَّمَاأَخَّرَذَلِكَ حَتَّى يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ صَوْم السَّنَة فَيَصُوم شَعْبَان**" "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہرماہ تین دنوں کا روزہ رکھا کرتےتھے، بسااوقات روزوں کو مؤخرکر دیتے اورجب ایک سال کاروزہ اکٹھاہوجاتاتو شعبان میں رکھ لیتے "۔

حافظ ابن حجرفرماتےہیٰ": یہ حدیث ضعیف ہے، اسے طبرانی نے اوسط کے اندرابن ابی لیلی کےطریق سے روایت کیاہے،اور ابن ابی لیلی ضعیف ہیں "(۳)۔

---

(۱) ترمذی/ کتاب الصوم: ۷۳۹ وابن ماجہ/ کتاب اقامۃ الصلاۃ: ۱۳۸۹ واحمد:۲۳۸/۶ واللالکائی : ۱۰۱/۱ وعبدبن حمید:۱۹۴/۱ ۔

(2) ضعیف سنن الترمذی :۷۳۹۔

(3) فتح الباری:۲۵۲/۴۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱- انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے فرماتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ: رمضان کے بعد کون سا روزہ افضل ہے تو آپ نے فرمایا :"شَعْبَان لِتَعْظِيمِ رَمَضَان " "رمضان کی تعظیم میں شعبان کا روزہ "۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے سنن (۱) امام طحاوی نے شرح معانی الآثار(۲) اورامام بغوی نے شرح السنۃ (۳)کےاندر روایت کیاہے ، اورامام ترمذی نے اس روایت کو" غریب " قرار دیاہے ،کیونکہ اس کی سندمیں صدقہ بن موسی محدثین کے نزدیک غیرقوی ہیں ، نیزیہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مسلم کے اندرروایت کردہ مرفوع و صحیح حدیث کی معارض بھی ہے جس میں ہے:

"أَفْضَلُ الصَّوْم بَعْدرَمَضَان صَوْم الْمُحَرَّمِ" "رمضان کے بعدافضل روزہ محرم کا روزہ ہے"(۴)۔

امام منذری نے اس حدیث کی تضعیف کی طرف اشارہ کیاہے(۵)۔

اورامام ابن الجوزی نے غیر صحیح قراردیاہے(۶)۔

اور شیخ البانی نے بھی اسے ضعیف قراردیاہے(۷)۔

---

(1) سنن الترمذی/ابواب الزکاۃ :۶۵۷۔

(۲) شرح معانی الآثار:۲/۸۳۔

(3) شرح السنۃ:۶/۳۲۹۔

(۴) دیکھئے: فتح الباری:۴/۲۵۲۔

(۵) الترغیب والترہیب:۱/۷۹۔

(۶) دیکھئے : العلل المتناهية:۹۱۴۔

(۷) ارواء الغلیل:۳/۳۹۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۲- عائشہ رضی اللہ عنہافرماتی ہیں کہ : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پورے ماہ شعبان کا روزہ رکھا کرتے تھے ، میں نے کہا : اے اللہ کے رسول ! کیا شعبان کا مہینہ آپ کے نزدیک سب سے پیاراہے کہ آپ اس میں روزہ رکھتےہیں ؟ توآپ نے فرمایا: "**إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ كُلَّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ،فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ**" "اس مہینےمیں (اللہ تعالی پورےسال کے مرنے والوں کاحساب کتاب لکھتاہے ، لہذامیں چاہتاہوں کہ میری موت اس حالت میں آئے کہ میں روزہ سے ہوں"۔

اس روایت کو ابویعلی (۱)نے روایت کیاہے۔

اورشیخ البانی نے ضعیف قراردیاہے(۲)۔

یہی روایت دوسرے الفاظ کے ساتھ واردہے جس میں ہے: " **إن الله يكتب على كل نفس منيته تلك السنة**" "اللہ تعالی اس سال مرنے والے تمام نفس کی موت) اسی ماہ میں لکھتاہے(۳) ۔ شیخ البانی نے اس روایت کو منکرقرار دیا ہے ۔

۱۳- معاذبن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" **من أحيا الليالي الخمس وجبت له الجنة ليلة التروية وليلة عرفة وليلة النحروليلة الفطر وليلة النصف من شعبان**" "جس پانچ راتوں میں

(1) مسندابی یعلی:۸/۳۱۱ (۴۹۱۱)۔

(2) ضعیف الترغیب :۶۱۹۔

(3) سلسلہ ضعیفہ:۵۰۸۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شب بیداری کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی : ترویہ کی رات ، عرفہ کی رات ، قربانی کی رات ، عیدالفطر کی رات اورپندرہویں شعبان کی رات "۔

اسےابن ابی عاصم نے کتاب السنۃ(۱) ابن حبان نے صحیح(۲) طبرانی نے مجمع الزوائد(۳) اور امام اصفہانی نے ترغیب کے اندرذکرکیاہے ، اورامام منذری نے ترغیب (۴)کے اندرذکرکرنےکے بعداس کے ضعیف یاموضوع ہونےکی طرف اشارہ کیاہے ، اورشیخ البانی نے اسے موضوع قراردیاہے(۵)۔

۱۴- ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی روایت کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"**خمس ليال لاتردفيهن الدعوة : أول ليلة من رجب وليلة النصف من شعبان وليلة الجمعة وليلة الفطر وليلة النحر** ""پانچ راتوں میں کی گئی دعائیں ردنہیں ہوتیں : رجب کی پہلی رات ، شعبان کی پندرہویں رات، جمعہ کی رات، عید الفطر کی رات اورقربانی کی رات " ۔

اس روایت کو ابن عساکرنے تاریخ دمشق (۶) کے اندرذکرکیاہے ،اورشیخ البانی نے اسے موضوع ومن گھڑت قراردیاہے(۷)۔

---

(۱) کتاب السنۃ:۱/۲۲۴۔

(۲) الاحسان:۷/۴۷۰۔

(3) مجمع الزوائد:۸/۶۵۔

(۴) الترغیب والترہیب:۲/۹۸۔

(۵) سلسلۃ ضعیفہ:۵۲۲۔

(6) تاریخ دمشق:۱۰/۲۷۵۔

(۷) سلسلۃ ضعیفہ:۱۴۵۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۵- عائشہ رضی اللہ عنہافرماتی ہیں کہ : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" أتاني جبرائيل عليه السلام فقال:هذه ليلة النصف من شعبان ولله فيها عتقاء من النار بعدد شعور غنم بني كلب ولا ينظر الله فيها إلى مشرك ولا إلى مشاحن ولا إلى قاطع رحم ولا إلى مسبل ولا إلى عاق لوالديه ولا إلى مدمن خمر " " میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اورفرمایاکہ : یہ پندرہویں شعبان کی رات ہے ، اس رات اللہ تعالی قبیلہ بنو کلب کی بکریو ں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو جہنم سے آزادکرتاہے ، اورمشرک ، کینہ پرور،رشتوں کو توڑنے والے، ٹخنوں سے نیچے کپڑا پہننے والے ، والدین کی نافرمانی کرنے والے اور شرابی کی طرف نہیں دیکھتا "۔

اسے امام بیہقی (۱) نے روایت کیاہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف قراردیا ہے(۲)۔

اسی معنی کی ایک طویل روایت دوسرےسیاق میں امام بیہقی نے شعب الایمان(۳) کے اندرذکرکیاہے جسے شیخ البانی نے دومتروک راویوں کی بناپرحددرجہ ضعیف قراردیاہے(۴)۔

۱۶- عائشہ رضی اللہ عنہاکی روایت ہے:" .... هذه ليلة النصف من شعبان إن الله عزوجل يطلع على عباده في ليلة النصف من شعبان فيغفر للمستغفرين ويرحم المسترحمين ويؤخر أهل الحقد كما هم" "یہ پندرہویں شعبان کی رات

---

(1) شعب الایمان:۵/۳۶۳۔

(۲) ضعیف الترغیب:۶۲۰۔

(3) شعب الایمان:۵/۳۶۳۔

(۴) ضعیف الترغیب:۶۵۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے ، اللہ تعالی پندرہویں شعبان کی رات اپنے بندوں کی طرف دیکھتا ہے اورمغفرت طلب کرنے والوں کی مغفرت فرماتاہے اوررحم طلب کرنےوالوں پہ رحم فرماتاہے اورکینہ پرورکوویسےہی چھوڑ دیتاہے" اسے امام بیہقی نے روایت کیاہے[1] اورشیخ البانی نے اسے ضعیف قراردیاہے[2]۔

۱۷- عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہےکا : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا :" **إذاكان ليلة النصف من شعبان نادى مناد :هل من مستغفر فأغفر له ؟ هل من سائل فأعطيه ؟ فلا يسأل أحدشيئا إلاأعطي إلازانية بفرجها أومشرك**" "جب پندرہویں شعبان کی رات ہوتی ہے تو ایک پکارنے والا پکارتاہے: ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والاجسےمیں بخش دوں ؟ ہےکوئی مانگنےوالا جسےعطا کروں؟ کوئی کچھ بھی مانگےاسے دیا جاتاہے سوائے زناکارعورت یا مشرک کے" ۔

اسےامام بیہقی [3] نے روایت کیاہے اورشیخ البانی نے اسے ضعیف قراردیا ہے[4]۔

۱۸- راشدبن سعد سے مرسلامروی ہے :" **في ليلة النصف من شعبان يوحي الله إلى ملك الموت يقبض كل نفس يريدقبضها في تلك السنة**"پندرہویں شعبان کی رات میں اللہ تعالی ملک الموت کو اس سال جن روحوں کو قبض کرنے کا ارادہ فرماتاہے ان کو قبض کرنے سے متعلق وحی فرماتاہے"۔

---

[1] شعب الایمان:۳۶۱/۵۔

[2] ضعیف الترغیب:۶۲۲۔

[3] شعب الایمان:۳۶۲/۵۔

[4] ضعیف الجامع:۶۵۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس روایت کوامام دینوری نے" المجالسة "(۱) کے اندرروایت کیاہے ، اورامام البانی نے اسے ضعیف قراردیاہے(۲)۔

۱۹- انس رضی اللہ عنہ کی روایت ، فرماتے ہیں کہ : جب رجب کا مہینہ آتاتواللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے :" **اللهم بارك لنافي رجب وشعبان وبلغنا رمضان** ۔۔۔۔۔ """اےاللہ رجب اورشعبان کے مہینوں میں ہمارے لئے برکت عطافرمااورہمیں رمضان تک پہونچا۔۔۔۔۔۔"۔

اس روایت کو امام بیہقی (۳) احمد(۴) ،طبرانی (۵) ،ابونعیم(۶) وغیرہ نے روایت کیاہے۔

اس کی سند میں دوراوی ضعیف ہیں:

اول: زیادالنمیری: ابوحاتم،ابن معین اورابن حبان وغیرہ نے ضعیف قراردیاہے(۷)۔

دوم: زائدہ بن ابی الرقاد: یہ زیاد سے بھی سخت ضعیف ہیں،ابوحاتم،امام بخاری،امام نسائی،ابن حبان اورابن عدی نے منکرقراردیاہے(۸)۔

---

(۱) المجالسة وجواہرالعلم:۹۴۴۔

(۲) دیکھئے: ضعیف الجامع:۴۰۱۹۔

(۳) شعب الایمان:۵/۳۴۸۔

(۴) زوائدالمسند:۲۳۴۶۔

(۵) المعجم الاوسط:۳۹۳۹۔

(۶) حلیۃ الاولیاء:۶/۲۶۹۔

(۷) میزان الاعتدال:۲/۹۱۔

(۸) دیکھئے: تہذیب التنذیب:۳/۳۰۵-۳۰۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس روایت کو امام نووی (۱) ، ابن رجب (۲) اور شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے(۳)۔

ہیثمی فرماتے ہیں: "اسے بزار نے روایت کیا ہے، اور اس کے اندر زائدہ بن ابی الرقاد ہے، امام بخاری نے منکر الحدیث قرار دیا ہے، اور ایک جماعت نے مجہول قرار دیا ہے"(۴)۔

۲۰- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے: " **من صلى ليلة النصف من شعبان اثنتي عشرة ركعة يقرأفي كل ركعة" قل هو الله أحد "ثلاثين مرة لم يخرج حتى يرى مقعده من الجنة ويشفع في عشرة من أهل بيته كلهم وجبت له النار**" "جس نے پندرہویں شعبان کی رات میں بارہ رکعتیں نماز پڑھی ، اور ہر رکعت میں تیس مرتبہ " قل ھواللہ احد" پڑھی تو نماز سے فارغ بھی نہیں ہوتا کہ اسے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھادیا جاتا ہے ، اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس لوگوں کے سلسلے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی" ۔

اس کو امام بزار اور امام ابن الجوزی نے روایت کیا ہے(۵)۔

اس کی سند میں عبدالرحمن مجہول اور اعمش مدلس راوی ہیں ، نیز اس میں ہشام کا کوئی متابع نہیں ہے جیساکہ امام ابن بزار نے اس کی وضاحت کی ہے اور امام ابن الجوزی نے اس روایت کی سند میں متعدد مجہول راویوں کی وجہ

---

(۱) الاذکار: ص ۱۸۹۔

(۲) لطائف المعارف: ص ۱۲۱۔

(3) ضعیف الجامع :۴۳۹۵۔

(۴) مجمع الزواد: ۱۶۵/۲۔

(5) دیکھئے: کشف الاستار: ۴۳۶/۳ اور العلل المتناھیۃ: ۷۰/۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے موضوع قراردیاہے ، اورامام ابن القیم اورعلامہ سیوطی نے بھی اسے موضوع قراردیا ہے(۱)۔

۲۱- "من قرأ ليلة النصف من شعبان ألف مرة"قل هوالله أحد "في مائة ركعة لم يخرج من الدنيا حتى يبعث الله إليه في منامه مائة ملك ثلاثون يبشرونه بالجنة وثلاثون يؤمنونه من النار وثلاثون يعصمونه من أن يخطئ وعشر يكيدون من عاداه"۔" جس نے پندرہویں شعبان کی رات میں سو رکعتوں میں ایک ہزاربار" قل ھواللہ أحد " پڑھی تووہ دنیاسے اس حالت میں روانہ ہوگاکہ اللہ تعالی اس کی خواب میں سوفرشتے بھیجے گا، تیس جنت کی بشارت دیں گے، تیس اسے جہنم سے بچائیں گے، اوردس اسے اس کے دشمنوں کی سازش سے بچائیں گے " ۔

اس روایت کو امام احمدنے روایت کیاہے ۔(۲) ۔

اس روایت کو امام منذری نے ضعیف اورامام ابن الجوزی ، امام سیوطی اورابن عراق نے موضوع قراردیاہے(۳)۔

صحیح طریقہ:

مذکورہ روایات جن کی حقیقت سے آپ واقف ہوچکے ہیں ، کی بنیادپرشعبان اوراس کی پندرہویں رات سے متعلق مسلم معاشرے کے ایک بڑے

---

(1) دیکھئے:المنارالمنیف:ص۹۹ واللآلی المصنوعۃ:۵۹/۲۔

(2) مسنداحمد:۱۷۶/۲۔

(3) دیکھئے:الترغیب والترہیب :۴۶۰/۳ ،الموضوعات الکبری :۱۲۵/۲،تنزیہہ الشریعۃ:۹۳/۲ اوراللآلي المصنوعۃ:۵۹/۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طبقہ کے اندر بدعات و خرافات کاایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوچکاہے ،قبروں پہ چراغاں کرنا، قوالیوں کی مجلسیں قائم کرنا، قبرستان میں اس رات خصوصی حاضری ، حلوہ مانڈوں پہ فاتحہ خوانی ، کھانے پینے کا خصوصی نظم ، مردوں کی ارواح کی حاضری کاعقیدہ رکھنا، مردوں سے دعاء وفریاد، مسجدوں میں خصوصی عبادات کا نظم جن کا دین وشریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسے بیشمارواہیات وخرافات اورشرکیہ رسوم انجام دئے جاتےہیں ، جن کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے عہدمیں نام ونشان تک نہیں تھا۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف اتناثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ دیگرتمام مہینوں سے زیادہ ماہ شعبان میں روزہ رکھا کرتےتھے ، جیسا کہ عائشہ ، عبداللہ بن عباس،اورانس بن مالک رضی اللہ عنہم اجمعین کی روایتوں میں ہے کہ :**"كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى نقول لايفطر , ويفطرحتى نقول لايصوم "**(۱) " اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم (ماہ شعبان میں) اتناروزہ رکھتےکہ ہم کہتےکہ آپ روزہ چھوڑیں گےہی نہیں اورروزہ نہیں رکھتےتوہم کہتے کہ اب آپ روزہ رکھیں گےہی نہیں " ۔

اسی طرح عائشہ رضی اللہ عنہاکی دوسری روایت ہے: **".... مارأيته في شهر أكثرصياما منه في شعبان كان يصوم شعبان إلا قليلا"**(۲)

"میں نے اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ روزہ رکھتےہوئے نہیں دیکھا، آپ تھوڑاکم شعبان کاپوراروزہ رکھاکرتےتھے۔

(1) بخاری / کتاب الصوم: ۱۹۶۹،۱۹۷۱،۱۹۷۳ ومسلم / کتاب الصیام:۱۱۵۶،۱۱۵۷،۱۱۵۸۔

(2) بخاري/ کتاب الصوم: ۱۹۶۹ ومسلم / کتاب الصیام: ۱۱۵۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو اپنے صحیح دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ، وصلی اللہ علی خیرخلقه وسلم ۔ آمین ۔

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعبان میں کی جانے والی بدعتیں

ذیل میں ہم پندرہویں شعبان میں کی جانے والی ان بدعتوں کا ذکرکررہے ہیں جن کا کتاب وسنت اورنہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل سے ثبوت ہے، بلکہ یہ ساری بدعتیں بعدکی ایجادہیں جنہیں دشمنان اسلام نے اسلام کے خالص اور صاف وشفاف عقائد واعمال کو شرک و خرافات سےداغدارکرنےکے لئے جھوٹی اور من گھڑت روایتوں کا سہارالےکرمسلم معاشروں میں رواج دےدیا ہے،جنہیں سادہ لوح اوردینی تعلیم سے نابلدمسلمانوں نے عبادت اور کار خیر سمجھ کر اپنالیاہے ، اورشکم پرورمولیوں نے اپنی کمائی کا ذریعہ بنالیاہے:

(۱) - قبروں پہ چراغاں کرنا ۔

(۲) - اس رات قبرستانوں کی خصوصی زیارتیں ۔

(۳) - قبروں کی صفائی اورانہیں پینٹ کرنا ۔

(۴) - قوالیوں کی مجلسیں قائم کرنا،جن میں شرکیہ اوربدعیہ نظمیں پیش کی جاتی ہیں۔

(۵) انواع واقسام کے کھانے اورحلوہ مانڈے بنانا، اورایک دوسرےکو دعوتیں دینا ۔

(۶) - ان کھانوں پرفاتحہ خوانی ۔

(۷) - یہ عقیدہ رکھناکہ حلوہ اس لئے کھاتےہیں کہ احدکی لڑائی میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید کردئےگئے تھے اورآپ نے حلوہ نوش فرمایاتھا۔ (اسے بدترین بدعتوں کی کرشمہ سازی ہی کہیں گے کہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک احد کی لڑائی میں شوال میں شہید ہوتے ہیں اورآپ کی امت شعبان کی پندرہویں رات میں حلوہ بازی کررہی ہے ؟؟؟) ۔

(۸) - مردوں کی روحوں کی حاضری کا عقیدہ رکھنا۔

(۹) - مردوں سے دعاءوفریاد کرناجوملت سے خارج کرنےوالااورکفرمیں داخل کرنےوالا شرک ہے ، اللہ تعالی کاارشادہے: ﴿وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴾ (المؤمنون:۱۱۷) (جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبودکو پکارےجس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں ، اس کاحساب تواس کے رب کے پاس ہی ہے بےشک کافرلوگ نجات سے محروم ہیں (اس آیت میں اللہ تعالی نے اپنے علاوہ کسی دوسرےکوپکارنے والے کوکافرکہاہے ،نیزفرماتاہے: ﴿إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ﴾ (المائدہ:۷۲) (جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیااس کے اوپراللہ تعالی نے جنت کوحرام کررکھاہے اوراس کا ٹھکانہ جہنم ہے اورظالموں کاکوئی مددگارنہیں ہوگا)۔

(۱۰) - گھروں اورمسجدوں میں قرآن خوانی کارواج ۔

(۱۱) - مسجدوں میں خصوصی عبادتوں کا نظم ۔

(۱۲) - گھروں اورمسجدوں کو چراغوں ، برقی قمقموں سے سجاناجو مجوسیوں(آگ پرستوں) کی مشابہت ہے ۔

(۱۳) - مسجدوں اورگھروں کو اس رات خصوصی طورپرصاف ستھراکرکے انہیں اگربتی وغیرہ سے معطرکرنا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) - صلاۃ الفیۃ (ہزاری نماز) کا اہتمام ، اس روزلوگ مغرب سے کچھ پہلے مسجدوں میں اکٹھاہوتے ہیں اورسورکعتیں نفلی نمازہررکعت میں دس مرتبہ " قل ھو اللہ احد "کے ساتھ پڑھتے ہیں ، اس نماز کی کیفیت امام غزالی نے احیاءعلوم الدین کے اندرذکرکیاہے ،جس سےلوگ دھوکاکھاگئےاوراسے صحیح سمجھ لیاجب کہ یہ نماز دین میں بدعت ہے اوریہ تقریباچوتھی صدی ہجری میں بیت المقدس میں ایجادکی گئی۔

(۱۵) - پندرہ شعبان کو خصوصی روزہ رکھنا، البتہ اگرکوئی ہرماہ ایام بیض(تیرہ ، چودہ اورپندرہ تاریخ) کاروزہ رکھنے کا عادی ہے تواس کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ پندرہ شعبان کی خصوصیت اس میں باقی نہیں رہتی ۔

(۱۶) - اس رات خصوصی طورپرصدقہ وخیرات کرنا۔

(۱۷) - اس رات مسجدوں میں اکٹھاہوکرتین بارسورہ یاسین اورمولدپڑھنا۔

(۱۸) - اس رات کو شب قدرسمجھنااورشب قدرکی جوفضیلت ہے اس رات کو دینا، واضح رہے کہ جولوگ قرآن کریم کی آیت :﴿ إناأنزلناه في ليلة مباركة إناكنا منذرين فيهايفرق كل أمرحكيم أمراً من عندنا إناكنامرسلين﴾(الدخان:۳-۵) (ہم نےقرآن کریم کوبابرکت رات میں اتاراہے،بےشک ہم ڈرانےوالےہیں، اسی رات میں ہرایک مضبوط کام کا فیصلہ کیاجاتاہےجوہمارا حکم ہوتاہے ، اورہم ہی رسول بھیجنےوالےہیں) سے شب براءت مرادلیتے ہیں وہ واضح غلطی پرہیں ، واضح رہے کہ مذکورہ آیت کریمہ میں اس رات قرآن کریم کے نزول کی بات کہی گئی ہے اور سورہ بقرہ کی آیت ۱۸۵ کے اندراس بات کی صراحت موجودہےکہ قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریم رمضان کے مہینے میں نازل ہواہے: ﴿شهررمضان الذي أنزل فيه القرآن﴾ (البقرة:۱۸۵) (رمضان کامہینہ ہی ہے جس میں قرآن کانزول ہوا) ۔

اس آیت کریمہ سے واضح ہوجاتا ہے کہ قدر کی رات جس میں قرآن کا نزول ہوا رمضان میں ہی ہے نہ کہ شعبان میں ۔

(۱۹) - اس رات کو شب براءت کے نام سے موسوم کرنا کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں ہے چندمن گھڑت اور ضعیف روایتوں کی بنیادپرلوگوں نے اس رات کا نام براءت کی رات رکھ لیاہے جس کا مطلب ہوتاہے جہنم سے رہائی کی رات جس کی دلیل نہ اللہ تعالی نےاتاری ہے اورنہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔

(۲۰) - رمضان کاروزہ شروع ہونےسےایک دن پہلے سلامی،احتیاطی یا استقبالیہ روزہ رکھنا۔ اس روزےسے اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا ہے ، ارشادفرماتاہے :" **لايتقدمن أحدكم رمضان بصوم يوم أو يومين إلا أن يكون رجل كان يصوم صومه فليصم ذلك اليوم**" (1) "تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دودن پہلے ہرگز روزہ نہ رکھے،ہاں اگرکوئی نفلی روزہ رکھنےکاعادی ہے اوروہ دن پڑ جائے تو کوئی بات نہیں ہے"۔

(۲۱)-آتش بازیاں کرنا۔

(۲۲) –مسورکی دال پکانا۔

(۲۳) –خصوصی طورپراس دن کے لئے نئے نئے کپڑے بنوانا۔

(۲۴) – مردوں کی روحوں کی طرف سے صدقات وخیرات کرنا۔

---

(1) صحیح بخاری:۱۸۱۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۵) - یہ عقیدہ رکھنا کہ پندرہویں شعبان کی رات کو حلوہ وغیرہ نہ بنایا جائے تو مردوں کی روحیں دیواریں چاٹ کر واپس چلی جاتی ہیں ۔

(۲۶) —روحوں کو ملانے کا ختم : بعض مسلم معاشرے میں یہ غیر اسلامی عقیدہ بھی پایا جاتا ہے کہ جو شخص شب برأت سے پہلے مر جاتا ہے اس کی روح روحوں میں نہیں ملتی بلکہ آوارہ بھٹکتی رہتی ہے۔ پھر جب شب برأت آتی ہے تو روح کو روحوں میں ملانے کا ختم دلایا جاتا ہے، عمدہ قسم کے کھانے، میوے پھل وغیرہ پر ختم پڑھ کر روحوں کو دوسرے روحوں سے ملا دیا جاتا ہے۔ اور یہ عقیدہ رکھا جاتا ہے کہ اگر روحوں کو رشتہ داروں کی روحوں سے نہیں ملایا جاتا تو اس کی بددعاء سے گھر والوں پر تباہی آتی۔

یہاں یہ بتاتے چلیں کہ آتما کی شانتی اور بھٹکنے کا عقیدہ ہندو مذہب میں پایا جاتا ہے جسے جاہل قسم کے بدعتیوں نے دین کے نام پر اختیار کر لیا ہے۔

اللہ تعالی ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا و آخرت کی کامیابی سے نوازے، وصلی اللہ علی خیر خلقہ وسلم ۔ آمین ۔

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

تقریظ---------------------------------(۳)

تمہید---------------------------------(۶)

پندرہویں شعبان کی رات میں مجلس سازی کا--------------(۹)

شعبان وشب براءت سے متعلق روایات کی حقیقت---------(۲۱)

شیخ البانی کا حکم اورایک اہم نکتہ --------------------(۲۵)

صحیح طریقہ ---------------------------------(۳۹)

شعبان میں کی جانےوالی بدعتیں ---------------------(۴۲)

فہرست مضامین -------------------------------(۴۷)

*****

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

SL. No. 12

SHABE BARAT KI HAQEEQAT

BY

Abdul Aleem Bin Abdul Hafeez Salafi

طبع علی نفقة فاعل خیر غفراللہ لہ و لوالدیہ ولجمیع المسلمین

Donation for

IMAM IBNE BAAZ EDUCATIONAL & WELFARE SOCIETY
Union Bank of India
A/C 399502010332651
Branch: Gandey

Published By

IMAM IBNE BAAZ EDUCATIONAL & WELFARE SOCIETY

Madani Chauk, Sitla Gandey, Giridih (Jharkhand) India

Email: sadaehaque@yahoo.com Mobile: 08969147383,09973778909

Pri. BY : Salafibookcentre (M) 09136505582 Email: Salafipubhouse@gmail.com